چیف کانسٹیبلز کے لیے لارڈ ایڈووکیٹ کی ہدایات

1 نسلی بنیاد پر ہونے والے جرائم کو رپورٹ کرنے اور اُن کی تفتیش کرنے کے سلسلے میں

2 بولی جانے والی زبان کی ضروریات اور ثقافتی طور پر حساس پہلوؤں کا اندازہ لگانا

3 اموات اور ان سے منسلک جرائم کی رپورٹ کرنے کے بارے میں

تعارف:

مئی 2001 میں لارڈ ایڈووکیٹ کی طرف سے نسلی بنیاد پر ہونے والے جرائم کو پروکیوریٹر فسکل کے پاس رپورٹ کرنے اور ان کی تحقیقات کرنے کے سلسلے میں پہلے ہی ہدایات جاری ہو چکی ہیں۔ یہ حتمی ہدایات جن میں پہلے والی ہدایات بھی شامل ہیں، پولیس کے لیے نسلی بنیاد پر ہونے والے جرائم کو رپورٹ کرنے، بولی جانے والی زبان کی ضروریات کو پہچاننے اور ثقافتی طور پر حساس پہلوؤں اور اُن معلومات کے بارے میں مزید رہنمائی فراہم کرتی ہیں جو کہ پروکیوریٹر فسکل کو پولیس کی طرف سے درکار ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ صدمے سے دوچار ہونے والے (کسی ناگہانی واقعہ سے واسطہ پڑنے والے) عزیزوں سے اس طرح سے رابطہ کیا جائے جو اُن کے مذہبی تقاضوں کے عین مطابق ہو۔

کراؤن آفس کے ''ریس سٹریٹیجی گروپ'' (نسلی حکمتِ عملی تیار کرنے والا گروپ) اور ''ایچ ایم آئی سی'' (HMIC) رپورٹ ''کسی کے مفاد کے خلاف ہوئے بغیر'' کی طرف سے کیے گئے کیس ورک پر حالیہ طور پر ہونے والے غور وخوض میں دونوں گروپوں نے یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ ان دو باتوں، پولیس کی جانب سے نسلی بنیاد پر ہونے والے جُرم کو رپورٹ کرنے اور پولیس کی جانب سے پروکیوریٹر فسکل کو درجِ ذیل باتوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے بارے میں کئی سارے پہلو ہیں جن میں بہتری پیدا کی جا سکتی ہے:

- نسلی بنیاد پر ہونے والے جُرم کے بارے میں
- جہاں ستم کا شکار ہونے والے، گواہان/ یا ملزم ٹھہرائے جانے والوں کی نسلی یا اُن کے ثقافتی پس منظر کی بنا پر مخصوص ضروریات پیدا ہو جاتی ہیں، اور
- جہاں گواہان/ یا ملزم ٹھہرائے جانے والوں کی پہلی اور ترجیحی زبان انگلش نہیں ہوتی

یہ ہدایات پولیس اور کراؤن آفس کی طرف سے غور وخوض کے نتیجہ میں سامنے آنے والے پہلوؤں کے بارے میں، اور اس کے ساتھ ساتھ ریس ریلیشن (اصلاح) ایکٹ 2000 کی ضروریات کے پسِ منظر کے خلاف تیار کی گئی ہیں

نسلی بنیاد پر ہونے والے جرائم کو رپورٹ اور اُن کی تفتیش کرنا

سر ولیئم میکفرسن کی لارنس انکوائری رپورٹ کی تجویز نمبر 12 کہتی ہے کہ:

''ایک نسل پرستانہ واقعہ ایسا واقعہ ہے جسے اس کا شکار ہونے والے یا کسی دوسرے شخص کی نظر میں نسل پرستانہ سمجھا جائے''

سکاٹش ایگزیکٹو نے اس تشریح (وضاحت) کو نسلی جرائم کو رپورٹ کرنے اور انہیں درج کرنے کے مقاصد کے سلسلے میں تسلیم کر لیا ہے۔ اس تشریح سے مجرمانہ مقدمہ کی کاروائی میں ثبوت کو معیار یا ذمہ داری تبدیل نہیں ہو جاتی اور حقیقت وہی رہتی ہے کہ کسی بھی فرد پر لگنے والے نسلی پرستی کے الزام میں کاروائی کرنے کے لیے پروکیوریٹر فسکل کو اطمینان کرنا پڑتا ہے کہ مقدمہ شروع کرنے سے قبل کافی ثبوت موجود ہو۔

تاہم یہ بہت ضروری ہے کہ پروسیکیوٹر کو آگاہ کر دیا جائے کہ اس واقعہ کا شکار ہونے والے یا دوسرے کسی شخص نے اس واقعہ کو نسل پرستانہ سمجھا ہے۔

اسی لیے لارڈ ایڈووکیٹ ہدایت کرتا ہے کہ، جُرم کی تفتیش کرتے وقت، پولیس آفیسرز کو، اس جُرم کا شکار ہونے والے اور گواہان کی طرف سے دیئے گئے اِدراک کی تحقیق کرنی چاہیے کہ کیا واقعی اس جُرم کا سبب وہی ہے (1). اس کی مکمل طور پر تحقیق کی جانی چاہیے اور واضح طور پر ریکارڈ کیا جانا چاہیے۔ اگر اس جُرم کا شکار ہونے والے اور گواہان کی طرف سے یہی سمجھا جائے کہ اس کی وجہ نسل پرستی ہی ہے تو اس کی تحقیق ہونی چاہیے اور اسے ریکارڈ کرنا چاہیے۔ پولیس کو یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہو سکتا ہے نسل پرستی کا نشانہ بننے والے افراد اپنا خوف اور احساسات ظاہر کرنے کے لیے آمادہ نہ ہوں اور یہ بتانے میں بھی گریز کریں کہ اس واقعہ کا سبب نسل پرستی ہے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ نسل پرستی کا شکار ہونے والے پہلے واقع ہونے والے نسل پرستانہ واقعہ کی رپورٹ کرنا چاہتے ہوں. ان حالات میں پولیس آفیسرز کے لیے ضروری ہے کہ نشانہ بننے والے افراد سے صحیح صورتحال دریافت کرنے کی کوشش کریں اور جُرم کی وجہ معلوم کریں.

پروکیوریٹر فسکل کو ہمیشہ پولیس رپورٹوں میں جُرم کا شکار ہونے والے اور گواہوں کی جُرم کی نوعیت کے بارے میں سوچ سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔ پروکیوریٹر فسکل کو نسل پرستی کے واقعہ کی جانچ کرنے کے فارم کا ہمیشہ علم ہونا چاہیے اور اس کے پاس اس کی کاپی ہونی چاہیے۔

ضمانت/ زیرِ حراست/ ذمہ داری کا استعمال

یہ ضروری ہے کہ پروسیکیوٹر اور عدالت اس قابل ہوں کہ ایسے کیسوں میں ضمانت دیتے وقت مناسب خصوصی شرائط لاگو کر سکیں جہاں بار بار جُرم کا ارتکاب ہوا ہو یا پھر جہاں اس جُرم کے شکار ہونے والے اور گواہوں کو خطرہ درپیش ہو.

لہٰذا لارڈ ایڈووکیٹ یہ ہدایت جاری کرتا ہے کہ نسل پرستی کے جرائم میں ملزموں کو زیرِ حراست رکھا جائے (2) جو کہ پہلے سے لاگو لارڈ ایڈووکیٹ کی ضمانت کے بارے میں ہدایات میں شامل ہے. مزید یہ کہ جہاں موجودہ قانون کے تحت ملزموں کو زیرِ حراست نہیں رکھا جا سکتا، انہیں اس شرط کے تحت آزاد کیا جا سکتا ہے کہ وہ جلد از جلد عدالت میں حاضر ہوں جب تک کہ حاضر نہ ہونے کی کوئی معقول وجہ ہو.

1 ایسے سوالات نہیں پوچھے جانے چاہییں جن سے کوئی اشارہ ملتا ہو، مناسب سوالات کی مثالیں یہ ہو سکتی ہیں
ایسا کیوں ہوا ہے؟ اس واقعہ کی وجہ کیا ہے؟

2 نسلی طور پر ہونے والے جرائم کا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ ایسا جرم جو پروکیوریٹر فسکل کے پاس رپورٹ کیا گیا ہے اور جس میں پولیس نے ملزم کو نسلی جرم یا نسلی جُرم کو ہوا دینے میں قانون کے تحت جُرم عائد کیا ہے (بشمولِ پبلک آرڈر ایکٹ 1986 کے تحت جُرم، سکاٹش کریمینل کانسالیڈیشن (سکاٹ لینڈ) ایکٹ 1995 کے S50A کے تحت اور کرائم اینڈ ڈس آرڈر ایکٹ 1998 کی شق S96 کے تحت جُرم کو ہوا دینے کے جُرم کا ارتکاب کیا گیا ہو)

نسلی بنیاد پر ہونے والے جرائم کے جن کیسوں میں جلد گرفتاری ممکن نہ ہو سکے، پولیس کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ جلد از جلد پروکیوریٹر فسکل کو رپورٹ کریں تا کہ وہ گرفتاری کے وارنٹ جاری کروانے کی درخواست دینے پر غور کر سکے۔

تمام کیسوں میں پولیس آفیسرز کو چاہیے کہ وہ ملزم کی زبان اور ترجمانی کی ضروریات کے بارے میں آگاہ کرے

جُرم کا شکار ہونے والوں پر اس کے اثرات

تمام جرائم کی طرح، پولیس کو چاہیے کہ پروکیوریٹر فسکل کے پاس نسلی بنیاد پر ہونے والے جرائم کی رپورٹ کرتے وقت اس جُرم کا شکار ہونے والوں پر اس کے پڑنے والے اثرات کی تفصیل بھی شامل کریں۔ اس میں اس قسم کی معلومات شامل ہونی چاہییں: جیسا کہ، کیا اس واقعہ کی وجہ سے اس کا شکار ہونے والا ہمیشہ خوف کی حالت میں رہتا ہے (ہمیشہ سہما رہتا ہے)، کیا مظلوم اس واقعہ کی وجہ سے اپنا گھر تبدیل کرنے کے بارے میں سوچ رہا ہے، کیا مظلوم کو اس کی بنا پر کوئی مالی نقصان اُٹھانا پڑا ہے۔ جہاں ممکن ہو، اس جُرم کا شکار ہونے والے کے خاندان اور کمیونٹی پر پڑنے والے اثرات کی تفصیل بھی مہیا کی جانی چاہیے۔

زبان کی ضروریات اور معاشرتی حساس پہلوؤں کا جائزہ

ملزم، مظلوم اور گواہ

کسی بھی کیس میں اگر یہ اشارہ ملے کہ ملزم، مظلوم یا گواہوں کی ''پہلی زبان'' انگلش نہیں ہے تو ملزم، مظلوم اور گواہوں سے یہ پوچھا جانا چاہیے کہ اگر انہیں عدالت میں گواہی دینے کے لیے بلایا جائے تو وہ کونسی زبان بولنے کو ترجیح دیں گے۔ ملزم، مظلوم اور گواہوں سے یہ بھی دریافت کرنا چاہیے کہ، کیا ان کو بھیجے جانے والے خطوط وغیرہ کا ترجمہ کرانے کی ضرورت ہے۔ پولیس رپورٹ میں ملزم، مظلوم اور گواہوں کی مرضی (ان کی پسند) ظاہر کی جانی چاہیے۔ رپورٹ کرنے والے آفیسر کو یہ بھی بتانا ہو گا کہ، آیا ملزم، مظلوم یا گواہوں کو عدالت میں ترجمان کی خدمات کی ضرورت ہو گی یا نہیں، اور کیا پروکیوریٹر فسکل کو تمام دستاویزات کا ترجمہ کروانا ہو گا۔

پولیس رپورٹ اور گواہ کے مکمل بیان میں زبان اور مخصوص بولی کے متعلق واضح کیا جانا چاہیے (3)۔ اگر رپورٹنگ آفیسر کو یہ شک ہو کہ آیا ترجمان کی ضرورت ہے یا نہیں تو بھی پولیس کی طرف سے تحقیقات کے دوران ترجمان فراہم کیا جانا چاہیے اور پروکیوریٹر فسکل کو رپورٹنگ آفیسر کے نظریے کے بارے میں آگاہ ہونا چاہیے۔ اگر رپورٹنگ آفیسر کے نظریے کے مطابق ترجمان کی ضرورت نہیں ہے تو یہ بات واضح طور پر ظاہر ہونی چاہیے۔

ایسی صورتحال میں جہاں عدالت میں ترجمان کی ضرورت ہو (اس میں ملوث فرد کی طرف سے درخواست کی گئی ہو یا رپورٹنگ آفیسر کے خیال کے مطابق ترجمان کی ضرورت ہے) تو یہ یقین کر لینا ضروری ہے کہ جس شخص کے لیے ترجمان کا انتظام کیا گیا ہے اس کی مذہبی اور معاشرتی ضروریات کا احترام کیا جائے۔ اور جس شخص کے لیے ترجمان کی ضرورت ہے اس کے مذہبی اور ثقافتی پس منظر کے بارے میں پروکیوریٹر فسکل کو آگاہ کیا جانا چاہیے۔

(3) اگر رپورٹنگ آفیسر زبان اور/بولی کا پتہ لگانے سے قاصر رہے، تو یہ بات پولیس رپورٹ میں لکھی جانی چاہیے تا کہ پروکیوریٹر فسکل اور پولیس کو وقت مل جائے کہ عدالت میں حاضری سے قبل وہ مل جُل کر یقینی طور پر یہ معلوم کر سکیں کہ اس شخص کی زبان کی کیا ضروریات ہیں۔

اگر ملزم، مظلوم اور گواہوں کیا نٹرویو کرتے وقت ترجمان کی خدمات حاصل کی گئی ہوں تو جس ترجمان کو پولیس نے استعمال کیا ہو اُس کی تفصیل اور رابطہ ایڈریس پولیس رپورٹ میں لکھا ہونا چاہیے.

کریمنل کورٹس میں کام کرنے والے ترجمانوں کے بارے میں ہدایات

ایسے کیسوں، جن میں ملزم کے لیے ترجمان استعمال کرنے کی ضرورت پیش آئی ہو اور ملزم کو عدالت میں پیشی سے قبل زیر حراست رکھا گیا ہو، یا اسے کسی ذمہ داری کے تحت آزاد کر دیا گیا ہو، اس کے لیے پولیس کو ایسے ترجمان کا انتظام کرنا ہو گا جو اس کی زبان اور بولی میں ماہر ہو اور جو ملزم کی عدالت میں پہلی پیشی پر مدد کر سکے

اصلی دستاویز، جو کہ ان گائیڈ لائنز (ہدایات) کے اینکس (1) میں شامل ہیں، میں کراؤن آفس، پروکیوریٹر فسکل، اے سی پی او ایس (ACPOS) اور سکاٹش کورٹس سروسز کے کے درمیان کریمنل کورٹس میں کام کرنے کے لیے ترجمانوں کا انتظام کرنے کے بارے میں وضاحت کی گئی ہے اور اس مقصد کے لیے ان ہدایات کے حصہ کے طور پر ان پر عمل کیا جائے۔(4)

اموات اور ان سے منسلکہ جرائم کی رپورٹس

کُنبے کے ممبر (وارث) اور رشتہ داروں سے رابطہ

لارڈ ایڈووکیٹ یہ واضح کرتا ہے کہ اگر پولیس کی طرف سے فیملی کے ساتھ رابطہ کرنے کے لیے ''فیملی رابطہ آفیسر'' مقرر کیا گیا ہے تو اموات اور اس سے منسلکہ جرائم کی رپورٹوں میں پروکیوریٹر فسکل کو پولیس کی طرف سے مقرر کیے گئے آفیسر کی شناخت (نام و پتہ) سے مطلع کیا جانا چاہیے۔

موت واقع ہو جانے والے کیسوں میں پولیس کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ کُنبے کے ممبر (وارث) سے رابطہ مناسب طور پر ہو، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ متوفی کی اور بھی فیملی یا شریکِ حیات ہو اور اُن سے رابطہ کرنے کی بھی ضرورت ہو۔ اموات اور اس سے منسلکہ جرائم کی رپورٹوں میں یہ بات واضح طور پر بتائی جائے کہ کُنبے کے ممبر (وارث) کے علاوہ اور کس فرد کے ساتھ رابطہ کیا جائے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہے کہ متوفی کے خاندان کو کیس کی نوعیت (صورتحال) کے بارے میں مطلع رکھا جا سکے۔ ایسے کیسوں میں موت اور اس سے منسلکہ جرائم کی رپورٹوں میں یہ بھی ضرور بتایا جانا چاہیے کہ کُنبے کے ممبر (وارث) یا کسی دوسرے فرد سے اگر رابطہ کیا جائے تو کیا انہیں ترجمان کی خدمات درکار ہونگی۔ اچھے طرزِ عمل کے لیے ضروری ہو گا کہ پروکیوریٹر فسکل اور تفتیشی افسران کے درمیاں مناسب رابطہ ہو۔

(4) اصلی دستاویز 1 اپریل 2002 سے عمل میں آئیں گے اور اس کے بعد عدالت میں پیش ہونے والے مقدموں میں ان پر عمل کیا جانا چاہیے۔

ایسی صورتحال میں جہاں یہ بات ظاہر ہو کہ متوفی کے خاندان کی خاص مذہبی اور ثقافتی ضروریات ہیں تو موت اور اس سے منسلکہ رپورٹوں میں اُن کے مذہبی اور ثقافتی پسِ منظر، دونوں کی وضاحت کی جانی چاہیے تاکہ اس بات کا یقین کیا جا سکے کہ اُن کے ساتھ رابطہ اُن کے مذہبی اور ثقافتی نظریات کے مطابق ہو۔

کراؤن آفس
فروری 2002

کریمنل کورٹ میں ابتدائی کاروائی کے سلسلے میں ترجمانوں کے بارے میں ہدایت

پروٹوکول

یہ پروٹوکول کراؤن آفس، شکاٹش کورٹ سروس اور ''اے سی پی او ایس'' (ACPOS) کے درمیان ابتدائی عدالتی کاروائی کے سلسلے میں ترجمانوں کے بارے میں متفقہ انتظامات کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ ارادہ ہے (کوشش ہے) کہ کمیونٹی زبان، گیرملکی اور اشاروں کی زبان (سمجھ بوجھ سے عاری افراد کے لیے دیگر قسم کے ترجمان) کے ترجمانوں کے بارے میں کی جانے والی ہدایت پوری کی جائے گی۔

یہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ پروکیوریٹر فسکل کو آگاہ کرے کہ آیا ملزم یا پروسیکیوٹر فسکل کی طرف سے پیش کیئے جانے والے گواہ کو عدالت میں گواہی دینے کے لیے ترجمان کی ضرورت ہوگی یا نہیں، رپورٹنگ آفیسر کو پولیس رپورٹ میں زبان اور بولی جانے والی بولی کے بارے میں بتانا چاہیے اور اس کے ساتھ ساتھ تفتیشی مرحلے میں استعمال کیے جانے والے ترجمان کا نام، لقب اور اس کی اہلیت کے بارے میں بھی بتانا چاہیے تاکہ پروکیوریٹر فسکل اور عدالت اس بات کو یقین کرلیں کہ جہاں تک ممکن ہو عدالت میں ابتدائی کاروائی کے وقت وہی ترجمان استعمال نہ کیا جاسکے۔

یہ پروکیوریٹر فسکل کی ذمہ داری ہے کہ وہ قابل اور تجربہ کار ترجمان کی خدمات حاصل کرے جو پولیس رپورٹ میں بتائی جانے والی زبان اور بولی بولنے میں ماہر ہو اور گواہی دینے میں استغاثہ کے گواہ کی مدد کرسکے۔

اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے کہ ملزم کو گرفتار کرکے زیرِ حراست لینے اور عدالت میں پہلی پیشی کے درمیان محدود (بہت کم) وقت ہوتا ہے۔

لہذا تمام ایسے کیسوں میں جہاں ملزم زیرِ حراست ہونے کے بعد پہلی مرتبہ عدالت میں پیش ہو رہا ہو، جہاں تک ممکن ہوگا پولیس، عدالت کی طرف سے اہلیت کے حامل اور تجربہ کار ترجمان کا انتظام کرے گی جو کہ عدالت میں حاضری پر ملزم کی مدد کرے گا۔ عدالت میں اُسی ترجمان کی خدمات حاصل نہیں کی جاسکتیں جو تفتیشی مرحلے میں ملوث رہا ہو اگرچہ اس بات پر بھی غور کیا گیا ہے کہ ہوسکتا ہے ہمیشہ یہ ممکن نہ ہو کہ اس محدود وقت میں کسی مختلف ترجمان کی خدمات حاصل کی جاسکیں جو مناسب اہلیت اور تجربے کا حامل ہو۔

یہ امر پروکیوریٹر فسکل کو پیش کی جانے والی پولیس رپورٹ میں واضح کیا جانا چاہیے کہ پولیس کی تحویل میں ملزم کی عدالت میں پہلی پیشی کے لیے ترجمان کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ اگر ترجمان کی خدمات حاصل کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہو تو پولیس کو جلد از جلد پروکیوریٹر فسکل سے رابطہ کرنا چاہیے۔ ایسے کیسوں میں ترجمان کا معاوضہ سکاٹش کورٹ سروس ادا کرے گی اور اس کیس میں ملزم کی مزید پیشی کے سلسلے میں عدالت ترجمان کو ہدایت دے گی۔

دیگر تمام کریمنل کورٹ کی عدالتی کارروائیوں میں یعنی عدالت میں مقدمہ کی شنوائی سے قبل اور مقدمہ کی شنوائی پر، یہ عدالت کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ تجربہ کار اور اہلیت کے حامل ترجمان کا انتظام کرے ملزم کی زبان اور بولی بولنے میں ماہر ہو اور ملزم کی مدد کر سکے۔ دوسری تمام ابتدائی عدالتی کارروائیوں میں پروکیوریٹر فسکل شیرف کلرک (ہائی کورٹ میں ہونے والے کیسوں میں ڈپٹی پرنسپل کلرک آف جوڈیشری) کو لکھ کر ملزم کی زبان اور بولی یعنی پولیس رپورٹ میں بتائی جانے والی بولی کے متعلق عدالتی کارروائی شروع ہونے سے کم از کم 14 دن پہلے آگاہ کرے گا۔

یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ کریمنل کورٹس میں ترجمان کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے۔ پروکیوریٹر فسکل، سکاٹش کورٹ سروس اور پولیس اس بات کا یقین کرے گی کہ جہاں تک ممکن ہو ترجمان کی خدمات کسی تسلیم شدہ انٹرپریٹنگ سروسز سے حاصل کی جائیں اور ملوث کیے جانے والے ترجمان مناسب اہلیت اور تجربے کے حامل ہوں۔

کراؤن آفس
فروری 2002

جہاں تک ممکن ہو، استعمال کیے جانے والے ترجمانوں کے پاس پبلک سروس انٹرپریٹنگ (سکاٹش لیگل آپشن) میں ڈپلومہ ہونا چاہیے اور عدالتی کارروائی میں حالیہ طور پر ترجمانی اور ساتھ ساتھ ترجمانی کرنے کا تجربہ ہونا چاہیے۔ یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ کچھ زبانوں میں تجربہ کار اور اہلیت کے حامل ترجمانوں کی قلت ہے اور زیرِ حراست ہونے کے بعد عدالت میں پہلی پیشی پر اس سلسلے میں کچھ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں اور یہ بھی تسلیم کیا گیا ہے کہ بعض اوقات کچھ ایسے ترجمان بھی استعمال کرنے پڑتے ہیں جن کے پاس مناسب اہلیت اور تجربہ نہیں ہوتا۔ ایسی صورتحال میں ترجمان فراہم کرنے والی انٹرپریٹنگ سروس سے تحریری طور پر یہ پیش کرنے کو کہا جائے گا کہ اُن کے خیال میں وُہ ترجمان اس کام کے لیے کیوں کر موزوں ہے۔

اشاروں کی زبان کے ترجمان کے لیے ضروری ہوگا کہ وُہ اشاروں کی زبان کے ترجمانوں کی سکاٹش ایسوسی ایشن کے ساتھ تربیت یافتہ ترجمان کی حیثیت سے رجسٹر ہو۔